12 فروری 2015

پرزم کی الیکٹرانک ٹرانزیکشنز میں حجم اور مالیت کے لحاظ سے نمایاں اضافہ

بڑی مالیت کے نظام ادائیگی میں ریئل ٹائم گراس سیٹل منٹ سسٹم (RTGS) کے تحت جسے پاکستان میں پاکستان ریئل ٹائم انٹر بینک سیٹل منٹ مکینزم (PRISM) کہا جاتا ہے مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران 188,424 سودے نمٹائے گئے جن کی مالیت 42.4 ٹریلین روپے تھی۔ اس سے حجم اور مالیت میں مالی سال 15-2014 کی پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں بالترتیب 14 فیصد اور 38 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

خردہ ادائیگیوں میں مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران ای بینکاری سودوں کا حجم اور مالیت بالترتیب 112.3 ملین اور 8.8 ٹریلین روپے بتایا گیا ہے۔ اس سے پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں حجم میں تقریباً 2 فیصد اور مالیت میں تقریباً 5 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔ مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران انٹرنیٹ بینکاری سودوں کے حجم میں 0.5 فیصد کا معمولی اضافہ جبکہ مالیت میں 2.16 فیصد کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔ پوائنٹ آف سیل سودوں کا حجم پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں 0.6 فیصد اور مالیت 4.2 فیصد کم ہوئی۔ مزید کہ مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران موبائل بینکاری سودے پچھلی سہ ماہی کی نسبت حجم اور مالیت کے لحاظ سے بالترتیب 20 فیصد اور 2 فیصد کم ہوئے۔

ای بینکاری سودوں کے حجم کے لحاظ سے اے ٹی ایم سودوں کا حصہ سب سے زیادہ 64.3 فیصد ہے جو پہلی سہ ماہی کے مقابلے میں حجم میں 3 فیصد اور مالیت میں 1.3 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ دوسری جانب ریئل ٹائم آن لائن برانچ (RTOB) سودوں کا ای بینکاری میں بڑا حصہ ہے یعنی 88.5 فیصد، جو حجم اور مالیت میں بالترتیب 4 فیصد اور 5 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتا ہے۔ مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران غیر مالی سودوں میں 2 فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران پے منٹ سسٹمز کے انفرا اسٹرکچر میں نمو جاری رہی۔ مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے دوران اے ٹی ایمز کا نیٹ ورک 6.9 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر 9,018 اے ٹی ایمز تک پہنچ گیا۔ اس طرح آخر دسمبر 2014 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے دوران بینکوں کی جانب سے اوسطاً یومیہ 6 سے زائد اے ٹی ایمز نصب کیے گئے جبکہ آر ٹی او بی اور پوائنٹ آف سیل (پی او ایس) نیٹ ورک 3.4 فیصد اور 1.4 فیصد نمو کے ساتھ بڑھ کر بالترتیب 11,149 برانچوں اور 34,945 ٹرمینلز تک پہنچ گیا۔ اسی طرح سہ ماہی کے دوران 319,000 سے زائد پلاسٹک کارڈز جاری کیے گئے ہیں جن سے پلاسٹک کارڈ کا ذخیرہ زیر جائزہ سہ ماہی کے دوران بڑھ کر تقریباً 26 ملین تک پہنچ گیا جس میں 23.7 ملین ڈیبٹ کارڈز ہیں اور 1.3 ملین کریڈٹ کارڈز اور 0.9 ملین صرف اے ٹی ایم کارڈز ہیں۔ انٹرنیٹ بینکاری، موبائل بینکاری اور کال سینٹر بینکاری کے رجسٹرڈ استعمال کنندگان کی تعداد مالی سال 15-2014 کی دوسری سہ ماہی کے آخر تک 4 فیصد سے زائد نمو کے ساتھ بڑھ کر 18.62 ملین تک پہنچ گئی ہے۔

***